نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

روزنامہ
الفضل
لاہور (پاکستان)

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳
سہ ماہی ۷
ماہوار ۲

یوم جمعۃ المبارک
۲۲ شوال ۱۳۶۹ھ
فی پرچہ ۱؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۳۹/۴ | ۲۸ وفا ۱۳۳۰ ہش | ۲۷ جولائی ۱۹۵۱ء | نمبر ۱۷۴

برطانیہ نے اپنی بری فوجیں کوریا بھیجنے کا فیصلہ کر لیا

لندن ۲۶ جولائی۔ برطانوی وزیر دفاع مسٹر شنول نے آج سہ پہر کے وقت دارالعوام میں اعلان کیا کہ برطانیہ نے اپنی بری فوجیں کوریا کی جنگ میں حصہ لینے کے لئے روانہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے انہوں نے بتایا کہ حکومت برطانیہ نے اپنے اس فیصلہ سے اقوام متحدہ کو آگاہ کر دیا ہے برطانوی بری فوجوں میں پیدل فوج۔ توپ خانہ اور انجنیئر شامل ہیں۔ برطانوی وزیر دفاع نے بتایا کہ برطانیہ اپنی فوجیں فوری طور پر کوریا روانہ نہیں کر سکتا۔ تاہم اس سلسلہ میں حتی الامکان عجلت سے کام لیا جائے گا۔

ہندوستان اور پاکستان کی عورتیں دہلی معاہدہ کو کامیاب بنا سکتی ہیں

دہلی ۲۶ جولائی۔ آل انڈیا ریڈیو دہلی سے بیگم رضیہ سلطانہ نے ہند پاکستان معاہدہ کے متعلق ایک نشری تقریر میں کہا کہ آج بھی ہندوستان و پاکستان کی عورتیں اگر مصمم ارادہ کر لیں تو وہ اپنے اپنے ملک کیلئے بہت کچھ کر سکتی ہیں۔ ضرورت ہے کہ سب مل کر باہمی میل جول کو اس قدر بڑھائیں کہ اس کا قابل قدر اثر دونوں ملکوں کی زندگی پر ہو۔ امید ہے کہ ہند و پاکستان کے تنازعات بہت جلد طے ہو جائیں گے۔ کراچی سے لیکر دہلی تک چاروں طرف امید اور خوشی کی فضا نظر آ رہی ہے۔ میرا یقین ہے کہ اس سمجھوتہ پر ساری دنیا کے امن کا دارومدار ہے۔ اگر خدانخواستہ یہ معاہدہ ناکام رہا تو یہ دنیا کا سب سے زیادہ خوفناک واقعہ ہوگا۔

یادگار قائد اعظم فنڈ میں قابل ذکر عطیات

لاہور ۲۶ جولائی۔ ایک سرکاری اطلاع کے رو سے پنجاب کے مختلف اضلاع سے یادگار فنڈ میں چندہ وصول ہو رہا ہے۔ چندہ دینے والے افراد میں سے حسب ذیل اصحاب کے عطیات قابل ذکر ہیں۔

(۱) سر شنکر لال لائلپور کاٹن ملز لائلپور مبلغ ایک لاکھ روپیہ (۲) باٹا شو کمپنی لمیٹڈ باٹا پور لاہور چالیس ہزار روپیہ۔ (۳) ستلج کاٹن ملز اوکاڑہ۔ چونتیس ہزار پانچ سو اٹھتر روپیہ۔ (۴) آنریبل کرنل سردار سر محمد نواز خان سردار آف کوٹ فتح خان چھبیس ہزار چار سو روپیہ (۵) گنبش فلور ملز لائلپور پچیس ہزار روپیہ۔

صنعتی مالی کارپوریشن کی طرف سے صنعتوں کی حفاظت کیلئے مزید آٹھ لاکھ روپیہ کی منظوری

کراچی ۲۷ جولائی۔ صنعتی مالی کارپوریشن نے مختلف صنعتوں کو ترقی دینے کے لئے مزید آٹھ لاکھ روپیہ منظور کیا ہے۔ یہ روپیہ متعدد صنعتی اداروں کو بعض مخصوص شرائط پر قرض دیا جائے گا۔ آج کراچی میں ٹیرف کمیشن کا پہلا اجلاس ہوا جس میں کمیشن کے صدر ڈاکٹر نذیر احمد نے بتایا کہ مختلف صنعتوں کی حفاظت کیلئے کیا کیا طریقے اختیار کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا اس بات کی ہدایت کر دی گئی ہے کہ جو صنعت بھی مالی امداد کیلئے درخواست دے اس کو روپیہ دینے سے قبل اس امر کی چھان بین کر لی جائے کہ (۱) آیا وہ صنعت مضبوط بنیادوں پر قائم ہے یا نہیں (۲) اسے قابلیت سے چلایا جا رہا ہے یا نہیں (۳) اور یہ کہ آیا وہ صنعت ملک کی ترقی اور حفاظت کیلئے ضروری ہے یا نہیں۔

انہوں نے مزید بتایا کہ حکومت اداروں کی حوصلہ افزائی کرنے کی خاطر ان اصولوں پر عمل پیرا ہونے میں نرمی سے کام لے گی نیز کمیشن سفارشات کرتے وقت لوگوں کی تمام ضروریات کا بھی خیال رکھے گا کمیشن کو امر بھی مدنظر رکھنا ہوگا کہ کسی صنعت کی حفاظت اور ترقی کے سلسلے میں حکومت کے خزانے پر جتنا بوجھ پڑے کم از کم اتنا فائدہ ضرور پہنچے۔ عوام کی رائے معلوم کرنے کے لئے حکومت نے بعض سوال نامے بھی تیار کئے ہیں جو صنعتی اداروں اور تجارتی ایجنسیوں وغیرہ کو بھیجے جائیں گے نیز رائے عامہ معلوم کرنے کیلئے اہم تجارتی و صنعتی مراکز میں کھلے جلسے بھی کئے جائیں گے۔

سلامتی کونسل کا اجلاس

لیک سکیس ۲۶ جولائی۔ کل سلامتی کونسل کا اجلاس ہو رہا ہے جس میں کوریا کی لڑائی اور تازہ ترین صورت حال کے متعلق جنرل میک آرتھر کی پہلی رپورٹ پر غور کیا جائے گا۔

پاکستان سے بھارت کو پٹ سن بھیجنے کی رفتار

ڈھاکہ ۲۶ جولائی۔ پاکستان کے پٹ سن بورڈ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ بھارت کے ساتھ سمجھوتہ کے مطابق اس ماہ کے آخر تک پاکستان کو چالیس لاکھ من پٹ سن بھارت کو پہنچانا چاہئے تھا۔ مگر راستوں کی دشواری کی وجہ سے اس ماہ کے آخر تک ۲۵ لاکھ من پٹ سن بھیجا جائیگا۔ اور آئندہ پندرہ دنوں میں دس لاکھ اور اس کے بعد ۱۴ اگست تک مزید ۵ لاکھ من پٹ سن بھیجا جائے گا۔

گیہوں لوٹ لیا گیا

کابل ۲۶ جولائی۔ ایک اطلاع کے مطابق قبیلہ سلیمان خیل کے پٹھانوں نے گندم کی ایک بڑی مقدار لوٹ لی ہے۔ یہ گندم غزنی سے نقہار کے ساتھیوں کیلئے بھجوائی جا رہی تھی۔ یاد رہے پچھلے دنوں سلیمان خیل اور حکومت کے درمیان بعض جھڑپوں کی بھی اطلاع موصول ہوئی تھی سلیمان خیل کا قبیلہ موجودہ افغان حکومت کی پاکستان دشمنی کے سخت خلاف ہے۔

جرمنی کے دونوں منطقوں کے اتحاد کیلئے اشتراکیوں کی کوشش

لندن ۲۶ جولائی۔ برلن کی اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ مغربی منطقہ کی آبادی کی تشویش بڑھتی جا رہی ہے اور ان کو اندیشہ ہے کہ سوویٹ کے زیر اقتدار مشرقی جرمنی کے اشتراکی ملک کو فوجی طاقت سے متحد کرنے کیلئے کسی بڑے اقدام کی تیاری کر رہے ہیں خصوصاً مغربی برلن کے چھوٹے موٹے افسران زیادہ پریشان ہیں اس لئے کہ اگر سوویٹ کے زیر اقتدار مشرقی جرمنی کے اس مغربی حصے پر اشتراکیوں نے حملہ کیا تو ذاتی طور پر وہ بہت خطرہ میں پڑ جائیں گے۔ مغربی جرمنی اندیشے اس وجہ سے اور بڑھ گئے کہ حال میں مشرقی جرمنی وزیر اعظم نے ایک قومی جدوجہد کی اپیل کی تھی کہ جرمنی سے مغربی طاقتیں باہر نکال دی جائیں اور مغربی جرمنی۔

ہفتہ شجر

درخت سایہ دیتے ہیں۔ بارش لاتے ہیں کارآمد لکڑی اور ایندھن مہیا کرتے ہیں۔ پنجاب میں درختوں کی کمی ہے۔ اس لئے ہفتہ شجر میں آپ خود کم از کم ایک درخت لگائیں اور ایک ایک اپنے دوستوں سے لگوائیں۔ یہ ہفتہ یکم اگست سے ۷ اگست ۱۹۵۰ء تک منایا جا رہا ہے۔

(محکمہ تعلقات عامہ)

کوریا کے لئے اقوام متحدہ کی بری فوج

واشنگٹن ۲۶ جولائی یہاں توقع کی جا رہی ہے کہ برطانیہ آسٹریلیا۔ نیوزی لینڈ۔ ترکی اور تھائی لینڈ کی پیشکش کی وجہ سے ۲۰،۰۰۰ پر مشتمل اقوام متحدہ کی بری فوج کی تشکیل ممکن ہو سکے گی۔ امریکی بحریہ نے ۲۶ طیارہ بردار جہاز اور ۳۹ دوسری قسم کے جنگی جہاز جن میں فریگیٹ اور ۲۳ تباہ کن جہاز اور ۵ آبدوز کشتیاں شامل ہیں جنگ کارروائی کے لئے روانہ کئے ہیں۔ (رائٹر)

حکومت معزول کر دی جائے۔ وزیر اعظم نے ہر افراد سے اپیل کی کہ وہ "ادلڈ" کا مریڈین ایسوسی ایشن میں شریک ہو کر ان مقاصد کے حصول پر ... (فرانس)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے گو اپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ لاہور سے طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی صحت کیلئے دعائیں اور صدقات

مگھیانہ:۔ جماعت احمدیہ مگھیانہ ضلع جھنگ نے دو بکرے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے لئے صدقہ دیئے۔ اور اجتماعی دعا کی۔ اس کے بعد دعائیں جاری رکھیں۔ چنانچہ آج مورخہ ۲۳ جولائی ۱۹۵۰ء بروز اتوار صبح ۹ بجے پھر حضور کی صحت کیلئے بکرا ذبح کرکے صدقہ دیا اور حضور کی صحت کاملہ اور درازیٔ عمر کیلئے خاص دعا کی گئی۔

خاکسار (چودھری) عبدالغنی بی۔ اے امیر جماعت احمدیہ مگھیانہ ضلع جھنگ

چک ۹۶ گ ب:۔ مورخہ ۲۲/۷ کو ایک بکرا خرید کر بطور صدقہ ذبح کرکے غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ پریذیڈنٹ چک ۹۶ گ ب ضلع لائلپور

چک ۲۷ الف:۔ چک ۲۷ الف سندھ کی جماعت نے اجتماعی دعا کی اور صدقہ میں بکرا ذبح کرکے گوشت تقسیم کیا۔ پریذیڈنٹ چک ۲۷ سندھ

گوجرانوالہ:۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی علالت پڑھ کر حضور کی صحت کاملہ اور درازیٔ عمر کیلئے دعا کی گئی۔ خدام الاحمدیہ کے علاوہ دوسرا بکرا جملہ احباب جماعت نے بطور صدقہ دیا اور تیسرا دیا جانے والا ہے۔

احقر عبدالرحمٰن صابر قائد گوجرانوالہ

ڈگری:۔ مورخہ ۱۷ جولائی ۱۹۵۰ء کو جماعت احمدیہ ڈگری ضلع تھرپارکر صوبہ سندھ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی اور تین بکرے یعنی دو بکرے جماعت احمدیہ ڈگری نے اور ایک بکرا مکرم سردار محمد صاحب نے صدقہ کروایا۔ محمد شفیع ڈگری ضلع تھرپارکر

گھوگھیاٹ:۔ موضع گھوگھیاٹ میں تمام مرد اور مستورات نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کاملہ کیلئے دعا کی اور سب نے مل کر مبلغ ۷ روپیہ بابت صدقہ حضور کی خدمت میں ربوہ میں بھیج دیا۔ حافظ سید بشیر احمد سب مجلس میں بلند آواز سے دعا کرتے ہیں۔ نو محمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گھوگھیاٹ

رسالپور چھاؤنی:۔ مورخہ ۷/۵۰ کو بعد نماز عید مجموعی طور پر دعا کی گئی۔ دوسرا اس کے بعد ۷/۵۰ کو ایک بکرا ذبح کرکے غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ اور متواتر ہر نماز میں مجموعی اور انفرادی طور سے دعا کی جاتی ہے اللہ تعالےٰ حضور کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

خورشید احمد لودھی سیکرٹری مال

شورکوٹ۔ جماعت احمدیہ شورکوٹ نے اجتماعی دعائیں کیں۔ لجنہ اماء اللہ شورکوٹ و جماعت شورکوٹ نے مشترکہ طور پر مبلغ ۳۰ روپیہ چندہ جمع کرکے ایک بکرا خرید کر رمضان شریف کے آخری روزہ کے دن ذبح کرکے صدقہ کیا۔ اور گوشت غرباء میں تقسیم کیا۔ نیز متواتر ہر نماز میں بھی دعائیں کی جارہی ہیں۔

حکیم عبدالرحمٰن سیکرٹری جماعت احمدیہ شورکوٹ ضلع جھنگ

چک ۳۳۲ دھنی دیو

ایک بکرا صدقہ دیا گیا ہے۔ اور کئی روز دعا حضور کے واسطے خشوع کے ساتھ تمام جماعت کے افراد نے کی۔

بیرم خان سیکرٹری مال دھنی دیو چک ۳۳۲

قصور۔ دو دنبے بطور صدقہ ذبح کئے گئے اور گوشت مساکین میں تقسیم کیا گیا۔ نیز حضور کی صحت کے لئے دعا کی گئی۔

مرزا محمد صدیق بیگ از قصور

کوٹ فرزند علی۔ مجموعی طور پر دعا جاری ہے۔ اور نیز دو بکرے خرید کر بطور صدقہ ذبح کرکے غرباء میں تقسیم کئے گئے۔ خاکسار

ڈاکٹر فرزند علی صادق رحیم یار خان

مشاری لوڑیوالہ۔ مجموعی طور پر دعا کی گئی اور جماعتی طور پر ایک بکرا بطور صدقہ ۱۶/۷/۵۰ کو صبح کو ذبح کرکے غرباء میں تقسیم کیا گیا

ولائت محمد طاہر سیکرٹری مال

یونیورسٹی امتحان ستمبر میں شامل ہونے والے طلباء متوجہ ہوں

تعلیم الاسلام کالج کے انٹرمیڈیٹ اور بی۔ اے کے یونیورسٹی امتحان دینے والے ایسے طلباء جنہوں نے ستمبر ۱۹۵۰ء میں امتحان دینا ہے اپنے اپنے داخلہ فارم دفتر سے حاصل کرلیں۔ کیونکہ داخلہ فارم کی آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۵۰ء ہے۔ اور لیٹ فیس سے ۱۵ اگست ۱۹۵۰ء تک ہے۔ داخلہ فیس حسب ذیل ہے بی۔ اے ۴۰ روپے بی۔ ایس۔ سی ۴۶ روپے ایف۔ اے ۲۹ روپے ایف۔ ایس۔ سی ۳۵ روپے امتحان بروز منگل ۱۲ ستمبر ۱۹۵۰ء سے شروع ہوگا۔ طلباء کو چاہیئے کہ وہ فارم اور فیس داخلہ آخری تاریخ سے قبل ہی دفتر میں بھجوادیں تاکہ ان کا داخلہ وقت پر جاسکے۔ (پرنسپل)

مبلغین سلسلہ کیلئے اطلاع

مورخہ ۵ ر ۶ ر اگست بروز ہفتہ۔ اتوار کو ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم ربوہ میں مبلغین کے سامنے ایک ضروری موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔ لہٰذا جن مبلغین کرام کو اس میں شمولیت کی دعوت دی گئی ہے وہ ۴ ر اگست کی شام تک ربوہ پہونچ جائیں۔ خادم صاحب کے لیکچر کے علاوہ شیخ محمد احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ لائلپور ام الالسنہ زبان عربی پر تقریر فرمائیں گے۔ مبلغین کے علاوہ اور دوست بھی اس موقعہ پر شامل ہوکر مستفید ہوں (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

بقیہ صفحہ ۳

اس کے بالکل متضاد ہے۔ اگر وہ ان باتوں کو پیش نظر رکھتے۔ تو ان سے کبھی وہ فاش غلطیاں نہ ہوتیں۔ جن کا ذکر ہم کر چکے ہیں۔ اور ہمیں ڈر ہے کہ مودودی صاحب نے جو اپنا آئندہ پروگرام تقریر میں بتایا ہے۔ وہ بھی ان باتوں کا بالکل الٹ ہے۔ اور ان کے اسی تشدد کی نظریہ کے قریب تر ہے۔ جو ان کی تمام غلطیوں کی بنیاد ہے۔ یعنی انبیاء علیہم السلام کا منتہائے مقصود بزور حکومت الٰہیہ قائم کرنا ہے۔

بھلا جس شخص کا یہ ایمان ہو کہ جب تک کوئی نظام دلوں اور دماغوں میں نفوذ نہ ہو وہ اپنی تمام جدوجہد کی پونجی ملکی سیاست کے داؤ پیچ پر لگا سکتا ہے؟ اس کو تو لوگوں کے دلوں اور دماغوں میں حکومت الٰہیہ کے نفوذ کرنے سے ہی فرصت نہیں ملتی۔ چہ جائیکہ وہ انتخابی گندگیوں میں کود کر اپنے دل و دماغ کو بھی لت پت کرلے۔

مودودی صاحب نے جو طریق کار اختیار کیا ہے۔ خواہ اس پر صالحیت کے کتنے ہی شوخ نقش و نگار نہ کئے جائیں۔ زیادہ سے زیادہ اگر بہت کھینچ تان بھی کی جائے۔ تو لادینی طریق کار ہی کی ایک بھدی سی نقل کہلا سکتا ہے۔ ورنہ اسکو انبیاء کے طریق کار سے تو اتنی بھی نسبت نہیں جتنی کہ اندھیرے کو سفیدی سے ہوتی ہے۔

اللہ تعالےٰ کے پاک بندے بیشک شدادوں، نمرودوں اور فرعونوں سے لڑتے آئے ہیں۔ اور ان پر فتح بھی پاتے رہے ہیں مگر ان کی جنگیں ان کے دلوں اور دماغوں پر براہ راست فتح پانے کے لئے ہوتی تھیں۔ نہ کہ ملکی اقتدار پر فتح پانے کے لئے حضرت موسےٰ علیہ السلام فرعون سے اس کا تاج و تخت چھیننے کے لئے برسر پیکار نہیں ہوئے تھے مگر انہوں نے اس پر فتح پائی۔ اور مطالبہ اس نے حضرت موسےٰ کے خدا پر ایمان لانے کا ہی کیا۔ وگرنہ حضرت موسےٰؑ تو اس کا تاج و تخت اسی کے حوالے کرکے مصر سے نکل گئے تھے۔ اسی طرح خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ معظمہ صلح واقعی سے فتح کیا جنگ سے نہیں کیا۔ ورنہ جب آپ کو مکہ کی حکومت پیش کی گئی تھی تو آپ نے اسکو ٹھکرا دیا تھا۔ لیکن مودودی صاحب اقامت دین کا اوڑھنا بچھونا ہی یہ سمجھتے ہیں کہ موجودہ قیادت کے ہاتھوں سے اقتدار چھین لیا جاسکے۔ چنانچہ اسی تقریر میں آپ نے جو اپنا آئندہ پروگرام بتایا ہے۔ تو وہ اقامت دین کے لئے تو بالکل نہیں ہے بلکہ تمام کا تمام موجودہ قیادت کے ہاتھوں سے تمام اقتدار چھین کر اپنے خیالی صالحین کے ہاتھوں میں دینا ہے

کاش آپ اپنی گزشتہ غلطیوں سے عبرت حاصل کریں۔ اور انتخابات میں تضیع اوقات کرنے کی بجائے عوام اور اہل اقتدار کے دلوں اور دماغوں میں حکومت الٰہیہ نفوذ کرنے میں اپنی طاقتیں صرف کریں۔ مگر اس کے لئے اپنی عقل ہرزہ کار کی نہیں۔ بلکہ آسمانی راہ نمائی کی ضرورت ہے۔ جو اللہ تعالےٰ کے خاص رحم اور فضل کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتی۔

آؤ لوگو کہ یہیں نور خدا پاؤ گے
لو تمہیں طور تسلی کا بتایا ہم نے

شکریہ احباب

حضرت پیر منظور محمد صاحب کی وفات پر مجھے بکثرت ہمدردی کے خطوط ملے ہیں۔ جن کا جواب فرداً فرداً میں نہیں دے سکی۔ میں سب احباب کا شکریہ بذریعہ اعلان ہذا کرتی ہوں۔ خدا تعالےٰ سب کو جزائے خیر دے۔ زینب بی بی از ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) رحمت علی صاحب کلرک محمد بخش صاحب میرا ایڈووکیٹ گوجرانوالہ پر مخالفین احمدیت نے ایک مقدمہ بنایا ہوا ہے۔ جس کی آئندہ پیشی ۴ر اگست کو ہوگی احباب باعزت رہائی کے لئے دعا فرمائیں۔

(۲) میرا لڑکا بعمر ۱۳ سال ایک ماہ سے بیمار ہے اور سخت کمزور ہوگیا ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ خاکسار محمد اسمٰعیل [illegible]

روزنامہ ـــــ الفضل ـــــ لاہور

۲۸ جولائی ۱۹۵۰ء

مودودی صاحب کے طریق کار کی بنیادی غلطی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل کی گزشتہ اشاعتوں میں ہم نے مودودی صاحب کے طریق کار کی دو فاش غلطیاں واضح کی ہیں۔ اور اس کا ثبوت خود ان کی حالیہ تقریر سے پیش کیا ہے۔ آپ کی سب سے پہلی غلطی کا تعلق قبل از تقسیم زمانہ سے ہے۔ آپ نے تحریک مسلم لیگ کو سراسر لادینی تحریک کہہ کر اس کا کل مقاطعہ فرمایا اور پاکستان کو جنت الحمقا اور اس کو معرض وجود میں لانے والوں کی جدوجہد کو جنت الحمقا کا خواب دیکھنے سے تعبیر کیا۔ اس طرح جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے آپ دشمنان پاکستان کی صفوں میں شامل رہے۔ اور وہ ایک ایسا نازک موقعہ تھا۔ کہ جس میں ہر تحریک یہ کہنے کا حق رکھتی ہے کہ

"جو ہمارے ساتھ نہیں دشمن کے ساتھ ہے"

آپ نے مسلمانوں کی حالت زار اور ان کی کشمکش کو بنظر استحقار دیکھا۔ اور آپ اپنے جسم اللہ کے گنبد میں بیٹھ کر جدوجہد کرنے والوں پر طنز وطعن کے بے پناہ تیر برساتے رہے۔

آپ کی مثال اس نمازی سے دی جاسکتی ہے۔ جس نے اس وقت مسجد میں آکر لمبی لمبی نمازیں پڑھنا شروع کر دی تھیں۔ جب کہ مسلمان اپنی موت وحیات کے لئے جہاد فی سبیل اللہ میں معروف تھے۔ اور جس کو خلیفۂ ارشد حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے پاؤں سے ٹھوکر مار کر بے ہنگام عبادت کے خواب گراں سے بیدار کیا تھا۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ مودودی صاحب کا وطیرہ تو اس نمازی سے بھی زیادہ خطرناک تھا۔ کیونکہ اس نمازی کا جہاد سے گریز تو محض انفرادی حیثیت رکھتا تھا اگر مسلمانوں کو کوئی نقصان اس کی وجہ سے پہنچا تو وہ اس کی انفرادی قوت تک ہی محدود ہوتا لیکن مودودی صاحب نے مسلم لیگ کی جدوجہد سے نہ صرف خود انقطاع فرمایا۔ بلکہ اپنے زیراثر مسلم افراد کو بھی انقطاع کی تلقین فرمائی۔ یہی نہیں بلکہ اس جدوجہد کے خلاف فتوے شائع کر کے آپ نے تمام مسلم قوم کے حوصلے پست کرنے کی کوشش کی۔

مودودی صاحب نے اپنی اس فاش غلطی کا اعتراف اپنی حالیہ تقریر میں نادانستہ بڑی وضاحت کے ساتھ کیا ہے۔ اور صاف تسلیم کیا ہے کہ آپ کے پہلے خیال کے علی الرغم تحریک پاکستان جنت الحمقا کے لئے جدوجہد نہ تھی۔ بلکہ یہ ایک

"عظیم الشان تحریک"

تھی۔ یہ قوم کے دل کی آواز تھی جو صدیوں سے اس کے سینہ میں ظلم وبے انصافی کے خلاف دبی ہوئی تھی۔ جس نے ایک درماندہ اور مایوس قوم کو نئی زندگی عطا کر دی تھی۔ جس نے مودودی صاحب کے ہی الفاظ میں

پوری قوم کو متفق کر دیا تھا

جس تحریک نے پوری قوم کو متفق کر دیا تھا عین اس وقت جبکہ لوہا گرم تھا جبکہ پوری پوری ضرب لگانے کا وقت تھا۔ جب کہ پوری قوم موت و حیات کے لئے جہاد میں معروف تھی۔ اس وقت مودودی صاحب نے پوری قوم سے متفق ہونے سے نہ صرف صاف صاف انکار کر دیا بلکہ جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے اس پوری قوم کی جو متفق ہو گئی تھی کھلے بندوں مخالفت کی اور پوری قوم کے اس اتفاق کو غیر دینی اغراض ومقاصد کا پلندہ بیان فرمایا اللہ اللہ!

وہ گلہ جو رِ وفا نما کہ حرم کو اہل حرم سے ہے
کسی بتکدے میں بیاں کروں تو صنم پکاریں ہری ہری

آج اس پوری متفقہ قوم کے امتحان کا جب نتیجہ نکل آیا ہے۔ جب ان کا جہاد فی سبیل اللہ اللہ تعالیٰ کی جناب میں شرف قبولیت پا چکا ہے۔ تو یہ پرانے شکاری پھر پرانے ہی جال مرمت کر کے "الا اللہ" کا نعرہ میدان میں لگانے کے لئے آ کھڑے ہوئے ہیں۔ اور آج جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے وہی تحریک "جنت الحمقا" "عظیم الشان تحریک" بن گئی ہے۔ اور آپ بغیر کسی انفعالی جذبہ کے اظہار کے اور بغیر کوئی پائے سخن درمیان لانے کے نہائت معصومانہ پوز (pose) اختیار کر رہے ہیں۔ اور اس بات کا خیال بھی نہیں کہ آپ ہمہ تن اپنی پہلی فاش غلطی کا مجسمہ اعتراف بنے ہوئے ہیں۔

آپ کی دوسری فاش غلطی وہ ہے جو آپ کی اس معصومانہ پوز (pose) سے پیدا ہوتی ہے۔ اور جس کو "التجمیل" کے نام سے موسوم کیا جاسکتا ہے۔ اور جس کا مجسم اعتراف بھی آپ نے اپنی حالیہ تقریر میں کیا ہے اور جس کی کسی قدر وضاحت ہم نے "الفضل" کی گزشتہ اشاعت میں کی ہے۔ اور جس کی وجہ سے خود آپ نے "قرارداد مقاصد" کو ایسی بارش سے تشبیہ دی ہے۔ جس کے پہلے کوئی گھٹا نہ اٹھی تھی۔ اور اس لئے بعد میں بھی کوئی روئیدگی نمودار نہ ہوئی۔

مودودی صاحب کے طریق کار کی یہ دو فاش غلطیاں ایسی ظاہر وباہر ہیں کہ اگر آپ کی جگہ کوئی اور ہوتا۔ تو وہ ضرور بحر تامل میں ڈوب کر نیا بن کر نکلتا۔ اگرچہ ہمارے احساس کے مطابق مودودی صاحب نے بھی فکر میں ضرور نظر ثانی فرمائی ہوگی۔ لیکن وہی داناؤں کی اینچ ہے۔ جو نہ تو اس کا کھلا کھلا اعتراف کرنے دیتی ہے۔ اور نہ طریق کار کو بدلنے کی اجازت فرماتی ہے۔ لیکن جب تک اس بنیاد کو تبدیل نہ کیا جائے۔ جس پر ان فاش غلطیوں کی تعمیر قدرتی طور پر بن جاتی ہے۔ اس وقت تک انکا کمزور احساس کبھی مفید نتائج پیدا نہیں کرسکتا۔ کیونکہ ؎

خشت اول چوں نہد معمار کج
تا ثریا مے رود دیوار کج

وہ بنیادی غلطی یا ذہنی غلطی جو مودودی صاحب سے فاش پر فاش غلطیاں کروا رہی ہے۔ وہ آپ کا نظریہ جبریہ ہے۔ جو لیا تو آپ نے فاشی اور آمری اور لادینی نظاموں سے ہے۔ مگر غلطی سے اسکو اسلام کے ساتھ پیوند فرما رہے ہیں۔ اور آپ ہی کے لفظوں میں وہ نظریہ یہ ہے کہ

"انبیاء علیہم السلام کا منتہائے مقصود بزور حکومت الٰہیہ قائم کرنا ہے"!

آپ نے قرآن کریم کی پاک آیات کو اپنے ماحول سے علیحدہ کر کے اور انہیں اپنے اس غلط نظریہ کی تائید میں پیش کر کے صرف تحریف معنوی ہی نہیں کی۔ اور نہ صرف اپنے تمام لٹریچر کو قوم کے لئے خطرناک بنا دیا ہے۔ بلکہ ہمیشہ کے لئے اپنی ذہنیت کو بھی مقید کر دیا ہے۔ اور اب جو مہم بھی آپ شروع کرتے ہیں۔ چونکہ اس کی بنا ہی اس بنیادی غلطی پر ہوتی ہے۔ اس لئے آپ کی اور آپ کی جماعت کی تمام جدوجہد فاش غلطیوں کا ایک سلسلہ بن جاتی ہے۔ یہ ابتدائی غلطی آپ کی طبیعت میں اتنی راسخ ہو چکی ہے کہ باوجود واقعات کے کھلے کھلے انتباہ کے بھی آپ کو اصلاح کی توفیق میسر نہیں آئی۔

الغرض مودودی صاحب کے طریق کار کی متذکرہ بالا دو فاش غلطیاں ایسی تھیں کہ چاہیئے تو تھا کہ آپ کو اپنی متذکرہ بنیادی غلطی کی طرف راجع کر دیتیں۔ مگر بوجوہات بالا ہمیں امید نہیں ہے کہ وہ اپنی اس ابتدائی غلطی کا جائزہ لیں۔ ہماری مایوسی کی وجہ یہی ہے کہ اگرچہ آپ نے اپنی متذکرہ بالا فاش غلطیوں کو بری طرح محسوس کیا ہے۔ مگر پھر بھی آپ نے تائبین کی طرح اس کا اعتراف نہیں کیا۔ بلکہ جہاں تک ہم کو آپ کے آئندہ پروگرام کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے یہی پایا جاتا ہے کہ آپ کا دھیان ابھی تک قطعاً اپنی بنیادی غلطی کی طرف نہیں گیا۔ جس بات نے آپ کی اور آپ کی جماعت کی تمام جدوجہد کو نہ صرف غلط بلکہ مسلمانوں کی قومی زندگی کے لئے خطرناک بنا دیا ہے۔

جیسا کہ ہم نے اوپر لکھا ہے کہ گو آپ اپنی غلطیوں کا زبانی اعتراف نہیں کرتے۔ مگر اسکو آپ نے بری طرح محسوس ضرور کیا ہے۔ چنانچہ آپ اپنی تقریر میں فرماتے ہیں:۔

"درحقیقت ایک ملک کا حقیقی نظام وہی ہوتا ہے۔ جو جمہوری طریقوں سے کیا جائے۔ انقلابی طریقوں سے نہ کیا جائے۔ اور زبردستی عوام پر اسے مسلط نہ کیا جائے حقیقت میں اسی نظام کے ثمرات اس وقت تک ظاہر نہیں ہو سکتے۔ جب تک وہ نظام دلوں اور دماغوں میں نفوذ کر کے خود بخود عوام کی حرکات و سکنات سے ظہور پذیر نہ ہو۔ اس لئے ہم جو نظام قائم کرنا چاہتے ہیں اس کی منشاء اور صحیح روح کو عوام الناس کے ذہنوں میں اتارے بغیر اس کے ثمرات دنیا پر ظاہر نہیں ہو سکتے۔ جس نظام کو عوام دل سے پسند کریں وہی نظام دراصل پائدار اور صحیح نظام ہوگا۔"

یہ باتیں تو لادینی نظام کے قیام کے لئے بھی اولیات کا درجہ رکھتی ہیں۔ مگر الٰہی نظام کے لئے تو شاید ان باتوں سے بھی بڑھ کر احتیاط کی ضرورت ہے۔ مگر ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ مودودی صاحب کا طریق کار

(باقی صـ۲ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اصلاح نفس کے طریق

(از مکرم غلام رسول صاحب چک ۳۵ ضلع سرگودھا)

اصلاح نفس جس پر نجات کا دارومدار ہے ایک اہم مسئلہ ہے۔ دیگر مذاہب نے اس کے متعلق عجیب عجیب قسم کی تعلیم پیش کی ہے مگر قرآن مجید نے ایسے اصول بتائے ہیں۔ کہ اس مسئلہ کو بالکل حل کر دیا ہے اور ایسا راستہ کھول دیا ہے جس کا اور کوئی مذہب مقابلہ نہیں کر سکتا۔

مسیحیت نے ورثہ کے گناہ کی تھیوری پیش کر کے کہا ہے۔ کہ چونکہ انسان کو گناہ ورثہ میں ملا ہے۔ اس لئے کوئی انسان گناہ سے بچ نہیں سکتا۔ گویا عیسائیت کے نزدیک اصلاح نفس ناممکن ہے۔ اس ناممکن کو ممکن بنانے کے لئے کفارہ ایجاد کیا ہے۔

ہندو مذہب کا عقیدہ ہے کہ خدا تعالیٰ انسان کی نیکیوں اور بدیوں کا حساب رکھتا ہے اور ان کا مقابلہ کرتا رہتا ہے۔ اگر بدیاں زیادہ ہوں تو مرنے کے بعد کسی اور جون میں ڈال کر دنیا میں بھیج دیتا ہے۔ اس طرح اس مذہب نے انسان کو تناسخ کے چکر میں ڈال دیا ہے۔ بدھ اصلاح نفس کے سرے سے ہی منکر ہیں۔ ان کے نزدیک نبی بھی گنہگار ہو سکتا ہے۔

اسلام ہر مسئلہ مذاہب کی دلائل اور براہین کے ساتھ تردید کرتا ہے۔ اور اصلاح نفس کے ایسے گر بتاتا ہے۔ جس سے انسان بدیوں اور برائیوں سے بچ سکتا ہے۔

پیشتر اس کے میں وہ اسلامی گر پیش کروں۔ نیکی اور بدی کی تعریف کر دینا چاہتا ہوں۔

نیکی اور بدی کی تعریف میں بہت کچھ لوگوں نے تحریر کیا ہے (۱) بعض نے کہا ہے کہ جو چیز بری معلوم ہو وہ بدی ہے۔ جو اچھی معلوم ہو وہ نیکی ہے

یہ تعریف ٹھیک نہیں۔ اس تعریف کے ماتحت کہنا پڑے گا۔ کہ ایک ہندو جو بت پرستی کو اچھا خیال کرتا ہے۔ اگر وہ بت پرستی کرے۔ تو اس کا یہ فعل اچھا سمجھا جائیگا۔ اور مسلمان کرے۔ تو برا خیال کیا جائیگا

(۲) بعض نے کہا ہے۔ جو بات مجموعی حیثیت سے اچھی ہو وہ نیکی اور جو اس لحاظ سے بری ہو وہ بدی۔ اس تعریف پر یہ زد پڑے گی اس حیثیت مجموعی کے معلوم کرنے کا ذریعہ کیا ہوگا۔ انسان تو اپنے گردوپیش کی حالت کو بھی پوری طرح نہیں جانتا

(۳) بعض کہتے ہیں کہ جس بات سے نفرت انسانی انقباض کرے۔ وہ برائی ہے۔ جس کی طرف رغبت کرے وہ نیکی ہے۔ اس پر بھی اعتراض پڑتا ہے کہ انسانی رغبت یا نفرت کا تو عادات سے بھی تعلق ہوتا ہے۔ مثلاً ایک ہندو گائے کے ذبح کرنے سے نفرت کے جذبات سے بھر جاتا ہے اور مسلمان اس فعل کی طرف رغبت رکھتا ہے۔

(۴) بعض کہتے ہیں کہ جس امر سے شریعت روکے وہ بدی ہے اور جس کی اجازت دے وہ نیکی ہے۔ اس خیال پر یہ اعتراض پڑتا ہے کہ اگر یہ بات درست ہے تو معلوم ہوا کہ شریعت بدی سے روکتی نہیں۔ بلکہ بدی پیدا کرتی ہے۔ کیونکہ اگر بدی کا الگ وجود کوئی نہیں۔ شریعت کے روکنے کی وجہ سے وہ بدی بنی ہے۔ تو گویا شریعت اس لئے نہیں آئی کہ وہ بدی سے روکے۔ بلکہ اس نے بعض افعال سے روکا ہے۔ اس لئے وہ بدی بن گئے ہیں۔ گویا بدی کا دروازہ شریعت نے کھولا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نیکی اور بدی کے متعلق جو کچھ لکھا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان باتوں کو حضور نے تسلیم کیا ہے اور دوسری گویا ان سب خیالات میں صداقت کا ایک ایک حصہ بیان ہوا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نیکی اور بدی کی یہ تعریف کی ہے۔ کہ حسن ازلی اور حسن اکمل یعنی خدا تعالےٰ کی صفات کی موافقت پیدا کرنا نیکی ہے۔ اور خدا تعالےٰ کی صفات کے خلاف کوئی کام کرنا برائی ہے۔

خدا تعالےٰ نے انسان کو اپنی شکل پر پیدا کیا ہے۔ یعنی ظلی طور پر اپنی صفات کی چادر اسے پہنائی ہے۔ اور اپنی صفات کی مظہر بننے کی اسے طاقت دی ہے۔ اور اس غرض سے اسے پیدا کیا ہے کہ گویا انسان تصویر ہے خدا کی۔ اور خدا تعالےٰ اصل ہے۔ یہ امر ظاہر ہے تصویر کا حسن یہی ہوتا ہے کہ وہ اصل کے مطابق ہو۔ اس کا عیب یہ ہے کہ اصل کے خلاف ہو۔ پس انسان جو عمل ایسا کرتا ہے۔ جو اسے خدا کی صفات کے موافق بناتا ہے۔ وہ نیکی ہے اور جو عمل ایسا کرتا ہے۔ جو اسے خدا تعالیٰ کی صفات سے دور لے جاتا ہے۔ وہ بدی ہے۔

نیکی اور بدی کی تعریف کے بعد وہ اسلامی اصول ہدیہ ناظرین کرتا ہوں جو بدی سے بچاتے ہیں۔

گناہوں سے دور رہنے اور خدا تعالیٰ کی محبت کو حاصل کرنے کا سب سے بڑا اصول دعا ہے۔ کیونکہ دعا ایک ایسا ذریعہ ہے۔ جس سے انسان روحانیت کے اعلےٰ مدارج حاصل کرتا جاتا ہے۔ دعا کے ذریعہ انسان پر دوبارہ کشوف اور الہام کا دروازہ کھولا جاتا ہے۔ جو انسان کی روحانی بیماریوں کی بیخکنی کر کے عبودیت کی چادر پہنا دیتا ہے۔

صوفیار کی کتب میں ایک مشہور واقعہ ہے کہ ایک طالب علم کسی صوفی سے پڑھنے کے لئے گیا۔ جب طالب علم اپنا تعلیمی کورس ختم کر کے واپس وطن جانے لگا۔ تو صوفی نے پوچھا برخوردار۔ جب تم گھر جاؤ گے۔ تو کیا اپنے دوستوں سے ملو گے۔ طالب علم نے کہا۔ ہاں! میں دوستوں سے ضرور بات کروں گا۔ استاد نے پھر کہا۔ اگر تم کسی دوست کے ہاں ملنے کے لئے جاؤ۔ اس کا کتا ملنے میں روک بنے۔ تو کیا طریقہ استعمال کرو گے۔ طالب علم نے جواب دیا میں اپنے دوست کو آواز دوں گا۔ اپنے کتے کو باندھے۔

صوفی نے کہا۔ میرے عزیز شاگرد۔ میری جاتے ہوئے یہی آخری نصیحت ہے۔ کہ انسان اور خدا کے درمیان شیطانی روک ہے اسلئے ہر وقت اپنے پیارے حقیقی آقا سے یہی دعا کرتے رہا کرو۔ کہ اے آقا میرے جسم کا ذرہ ذرہ تیری دید کا طالب ہے۔ تو ہی شیطان کے پھندوں سے بچائیو۔ شیطانی لغزشوں سے محفوظ رکھیو۔ ایسا نہ ہو کہ شیطان اپنے مکر و فریب سے تیری دید سے محروم رکھے۔ تب خدا تعالےٰ ایسے اسباب پیدا کر دے گا جس سے تمام روکاوٹیں دور ہو جائیں گی۔

جب انسان خدا تعالےٰ کی آغوش محبت میں آ جاتا ہے۔ اس وقت وہ شیطانی قوتیں جو انسان کے اندر ہوتی ہیں۔ اور گناہ کے ارتکاب کا موجب بنتی ہیں۔ تباہ ہو جاتی ہیں۔

دوسرا اصول جس سے انسان گناہوں سے بچ سکتا ہے وہ نیک اور صالح آدمیوں کی صحبت ہے۔ اسی وجہ سے قرآن مجید میں آتا ہے "کونوا مع الصادقین"

اس کی وجہ یہ ہے کہ ہر انسان میں دو قوتیں پائی جاتی ہیں۔ ایک قوت موثرہ اور ایک قوت متاثرہ۔ قوت موثرہ کا مطلب یہ ہے۔ کہ انسان میں ایسی قوت ہے۔ جو دوسروں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ قوت متاثرہ کا مطلب یہ ہے کہ انسان دوسروں کا اثر قبول کرتا ہے خدا کے نیک بندوں کے اندر قوت موثرہ زیادہ ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ کونوا مع الصادقین "کہ تم نیک لوگوں کے ساتھ رہو تاکہ تم ان کی نیکی میں رنگین ہو جاؤ"

تیسرا اصول ذکر الٰہی ہے۔ ذکر الٰہی دعا کے ضمن میں بھی بیان کیا جا سکتا تھا۔ کیونکہ دعا اس وقت درجہ قبولیت حاصل کرتی ہے۔ جب کہ انسان ذکر الٰہی میں غرق ہو جاتا ہے (باقی)

میاں احمد دین صاحب کھرل مرحوم

—— از مکرم روشن الدین صاحب صراف اوکاڑہ ——

میاں احمد دین صاحب کھرل بڑ ہستھل پنڈی چری ضلع شیخوپورہ کے رہنے والے تھے اور شروع سے ہی نیک لوگوں کی صحبت میں رہنے کا ان کو شوق تھا ۱۹۱۵ء میں تحریری طور پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی بیعت کی بیعت کرنے کے بعد مرحوم نے خوب علمی اور روحانی ترقی کی۔ عام مسائل وفات مسیح صداقت مسیح موعود کے متعلق آیات و احادیث چند دنوں میں یاد کر لیں ان کی تبلیغ کو دوست بہت پسند فرماتے ہر مجلس میں بے دریغ چلے جاتے اور دل کھول کر تبلیغ کرتے جب کبھی جماعت پنڈی چری تبلیغ میں ذرا سستی کرتی تو آپ خود اُسی نہ کسی طرح سستی کو دور کرتے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دعاؤں پر مرحوم کو بہت یقین تھا۔ ہر بات پر حضور کی خدمت میں خط لکھواتے اور قبولیت دعا پر یقین رکھتے تھے۔ مرحوم کو اپنے بھائی اور والدہ کے متعلق بھی بڑا خیال تھا کہ وہ بھی نور احمدیت سے محروم نہ رہیں۔ جب احمدی علماء تشریف لاتے تو ان کی تقریر گھر کرواتے اور آنے والے مہمانوں کی دودھ سے تواضع کرتے۔ ان کی کوشش سے ان کے بھائی محمد الدین صاحب مرحوم اور ان کی والدہ صاحبہ مرحومہ کو بھی خدا تعالےٰ نے احمدیت نصیب کی مرحوم کا وجود جماعت احمدیہ پنڈی چری کے لئے ایک مفید وجود تھا۔ آپ وہاں کے سیکرٹری امور عامہ بھی تھے مرکز سے ہونے والی ہر تحریک میں حصہ لیتے تھے اور چندہ باشرح ادا کرتے۔ وصیت بھی کی ہوئی تھی۔ مرحوم کا لائلپور ہسپتال میں پیٹ کی رسولی کی وجہ سے اپریشن ہوا تھا اور اسی سے فوت ہو گئے انا للہ وانا الیہ راجعون … پسماندگان کے لئے احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو احمدیت کے لئے مفید وجود بنا دے اور ان کی مالی جانی اور روحانی حالت کو بہتر بنا دے۔ آمین۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ (آمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے قلوب کی اصلاح کرو تا تمہاری تبلیغ مؤثر ہو (حضرت امیر المومنین)

(مرسلہ مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب خلیل سابق مبلغ اٹلی و افریقہ)

حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے خطبہ جمعہ مورخہ ۱۰ر جولائی ۱۹۳۶ء میں فرماتے ہیں۔

"غرض اصل مضمون جن کی طرف ہمارے مبلغین کو توجہ کرنی چاہیئے۔ ان کی طرف توجہ نہیں کی جاتی۔ اور نہ دلوں میں ایمان پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ بلکہ خشک دلائل سے لوگوں کے قلوب پر اثر ڈالا جاتا ہے۔ حالانکہ جس کے پاس اللہ تعالیٰ کے تازہ نشانات اور معجزات ہوں۔ اور جو شاہد اور رویت کے طور پر خدا تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت دے سکتا ہو۔ اسے خشک دلائل سے خدا تعالیٰ کے وجود کو ثابت کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ کوئی احمق ہی ہوگا۔ کہ جب اس سے ایسی حالت میں جبکہ سورج چڑھا ہوا ہو۔ سورج کے چڑھنے کا ثبوت مانگا جائے۔ تو وہ دلائل دینا شروع کر دے۔ ...... خدا تعالےٰ بھی اس وقت ہمارے سامنے جلوہ گر ہے۔ اور وہ بھی عریاں ہو کر اپنی تمام صفات کے ساتھ دنیا کے سامنے رونما ہو گیا ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ وہ اپنے پورے حسن کے ساتھ جلوہ نما ہے۔ ایسی حالت میں اگر ہمارے واعظ اور مبلغ خشک دلائل دینے میں لگے رہتے ہیں۔ تو ان جیسا احمق اور بیوقوف کون ہو سکتا ہے۔ ایسی صورت میں تو ایک ہی علاج ہو سکتا ہے۔ اور وہ یہ کہ لوگوں کے گلے پکڑ کر ان کی آنکھیں اوپر کو اٹھا دی جائیں۔ اور کہا جائے دیکھو وہ خدا ہے۔ جس نے اپنے تازہ نشانات سے دنیا پر اپنے وجود کو ثابت کیا۔ یہی چیز ہے۔ جو جماعت کی عملی قوت کو مضبوط کر سکتی ہے۔ تم بچوں۔ جوانوں۔ مردوں۔ عورتوں۔ اور نو وارد احمدیوں کے سامنے یہ باتیں پیش کرو۔ انہیں بتاؤ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ کس طرح اللہ تعالیٰ کا جلال ظاہر ہوا۔ انہیں سمجھاؤ۔ کہ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے کیا ذرائع ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی محبت کس طرح حاصل ہو سکتی ہے۔ پھر دیکھو گے۔ کہ وہی لڑکے جو دھاری دار صدریوں کی نقل کرنے کا شوق رکھتے ہیں۔ خدا تعالےٰ کے ملنے کی تڑپ بھی اپنے دلوں میں پیدا کریں گے۔ اور اس کے قرب میں بڑھتے چلے جائیں گے۔ پھر جن میں علم کی کمی ہے۔ اس ذریعہ سے ان کی علمی کمی بھی دور ہو جائے گی۔ ...... اگر مبلغین اور واعظین کے ذریعہ بار بار جماعتوں کے کانوں میں یہ آواز پڑتی رہے۔ کہ پانچ روپے کیا۔ پانچ ہزار روپیہ کیا۔ پانچ لاکھ روپیہ کیا۔ پانچ ارب روپیہ کیا اگر ساری دنیا کی جانیں بھی خلیفہ کے حکم کے آگے قربان کر دی جائیں۔ تو وہ بے حقیقت اور ناقابل ذکر چیز ہیں۔ تو اس قسم کے ابتلا جماعت کے بعض لوگوں پر کیوں آئیں۔ پھر اگر انہیں بار بار بتایا جائے۔ کہ ساری برکت نظام ہی میں ہے۔ انہیں سمجھایا جائے۔ کہ جس وقت اللہ تعالےٰ کسی قوم میں سے نظام اٹھا لیتا ہے۔ تو اس کے یہ معنے ہوتے ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ اس قوم پر لعنت ڈالنا چاہتا ہے۔ اگر یہ باتیں ہر مرد۔ ہر عورت ہر بچے ہر بوڑھے کے ذہن نشین کی جائیں۔ اور ان کے دلوں پر ان کا نقش کیا جائے۔ تو وہ ٹھوکریں جو عدم علم کی وجہ سے لوگ کھاتے ہیں۔ کیوں کھائیں۔ ...... پس سب سے اہم ذمہ داری علماء پر عاید ہوتی ہے مگر مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ حافظ روشن علی صاحب مرحومؓ کے بعد اور کوئی ایسا عالم نہیں نکلا۔ جس نے اس ذمہ داری کو پوری طرح سمجھا ہو۔ حافظ صاحب مرحوم صرف ایک عالم ہی نہیں تھے۔ بلکہ انہیں لوگوں کی اصلاح کا خاص خیال رہتا تھا۔ اور وہ ہر معاملہ میں دخل دیتے تھے اور چاہتے تھے۔ کہ لوگوں میں کوئی خرابی پیدا نہ ہو۔ حالانکہ انہیں کوئی غیر معمولی طاقتیں حاصل نہیں تھیں۔ ان کی نظر کمزور تھی۔ اور ان کے قویٰ بھی کمزور تھے۔ مگر چونکہ ان کی قوت ارادی اور ایمان نہایت مضبوط تھا۔ اس لئے وہ سب کام بخوبی کرتے تھے۔ اگر ہمارے علماء اس طرف توجہ کریں۔ اور اپنے لوگوں کی عملی اصلاح کو وہ غیروں کے عقیدوں کی اصلاح کے برابر ہی ضروری سمجھیں۔ تو چند دن کے اندر ہی کایا پلٹ سکتی ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں جو دوسرے قدم ہیں۔ ان کا اٹھانا بھی ہمارے لئے آسان ہو سکتا ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ گو یہ مضمون نہایت ہی اہم ہے۔ مگر چونکہ اب عصر کا وقت قریب ہو رہا ہے۔ اور میرا گلا بھی بیٹھ گیا ہے۔ اس لئے میں اصلاح اعمال کے متعلق اپنے خطبات کو موجودہ صورت میں ختم کرتا ہوں۔ ...... ہمارے علماء کی ساری توجہ اس وقت غیر احمدیوں کی طرف ہے۔ اپنی جماعت کی طرف نہیں۔ اپنی جماعت کے متعلق غالباً وہ یہ سمجھتے ہیں۔ کہ وہ چاہے ڈوبے یا مرے ہمیں اس سے کیا کام۔ حالانکہ اگر وہ قلوب کی اصلاح کریں۔ اور لوگوں کے دلوں میں عرفان اور اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا کریں۔ تو کروڑوں کروڑ لوگ احمدیت میں داخل ہونے لگ جائیں۔ اللہ تعالےٰ خود فرماتا ہے۔ اذا جاء نصر اللہ والفتح ورایت الناس یدخلون فی دین اللہ افواجاً۔ فسبح بحمد ربک واستغفرہ انہ کان تواباً۔ کہ اگر تبلیغ کے ذریعہ تم اپنے مذہب کی اشاعت کروگے۔ تو ایک ایک دو دو

کر کے لوگ تمہاری طرف آئیں گے۔ لیکن اگر تم استغفار اور تسبیح کرو۔ اور اپنی جماعت سے گناہ دور کردو۔ تو پھر فوج در فوج لوگ آئیں گے۔ اور تمہارے اندر شامل ہو جائیں گے۔ تو جو ذرائع میں بتا رہا ہوں۔ اور ان پر عمل کر کے لاکھوں اور کروڑوں لوگ احمدیت میں داخل ہو سکتے ہیں۔ مگر جو طریق تم اختیار کئے ہوئے ہو۔ اس سے سینکڑوں سال میں بھی ہماری جماعت ساری دنیا میں نہیں پھیل سکتی۔ ...... میں علماء سے امید کرتا ہوں۔ کہ وہ ان لائنوں پر جماعت کو تیار کرنے کی کوشش کریں۔

قرآن کریم کا بلند مقام

(از مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی واقف زندگی)

کوئٹہ ۲۳ر جولائی ۵۰ء۔ آج ۶ بجے شام مسجد احمدیہ میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں مکرم مولانا ابو العطا صاحب جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ نے "شان قرآن کریم اور اس کا بلند مقام" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے قرآن کریم کی دس خوبیاں بیان فرمائیں۔ آپ نے بتایا۔

(۱) قرآن مجید اس بات کا مدعی ہے۔ کہ میرے اندر وہ تمام صداقتیں موجود ہیں۔ جو گذشتہ کتابوں میں پائی جاتی ہیں۔ گذشتہ تعلیموں میں جو قائم رہنے والی چیزیں ہیں۔ مثلاً توحید۔ صفات باری تعالےٰ اخلاق اور تمدن وغیرہ وہ سب مجھ میں موجود ہیں۔ گویا قرآن کریم ایک ایسی کسوٹی ہے۔ جس کے ذریعہ ہم دوسری تعلیموں کو پرکھ سکتے ہیں۔ قرآن کریم کی تعلیم فطرت کے مطابق روحانیت کو تکمیل تک پہنچانے والی اور دوسری تعلیموں سے زیادہ غالب ہے۔ اس لئے خواہ ابتدائی طور پر ان پر بھی ایمان لایا جائے۔ بہرحال قرآن کریم پر ایمان لانا ضروری ہے۔

(۲) دوسری تعلیمیں نسل انسانی کے اس دور میں آئیں۔ جب وہ دلیل کی محتاج نہیں تھی۔ لیکن قرآن کریم کے نزول کے وقت نسل انسانی اپنے بلوغ کو پہنچ چکی تھی اس وقت ایک قوم کی شریعت کا سوال نہیں تھا۔ بلکہ تمام قوموں کی شریعت کا سوال تھا۔ اس کا واسطہ ہر قسم کے طبقہ کے لوگوں سے پڑنا تھا اس لئے قرآن کریم جو بھی دعویٰ کرتا ہے۔ اس کی دلیل دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ قرآن کریم نے مذہب کے بارہ میں جبر کو جائز قرار نہیں دیا۔ کیونکہ جب دلیل موجود ہے۔ تو پھر جبر کی کیا ضرورت ہے۔

(۳) قرآن کریم نے جہاں پہلی عمدہ اور قائم رہنے والی تعلیموں کو اپنے اندر لیا ہے۔ وہاں اس نے تمام ضروریات انسانی کو خواہ وہ تمدنی ہوں۔ اخلاقی ہوں سیاسی ہوں۔ اقتصادی ہوں۔ روحانی ہوں۔ یا جسمانی ہوں۔ پورا کر دیا ہے۔ اور ان کے لئے مکمل شریعت بیان کر دی ہے۔ نسل انسانی کوئی ایسی ضروری تعلیم پیش نہیں کر سکتی۔ جو قرآن کریم میں موجود نہ ہو۔

(۴) خدا تعالیٰ نے قرآن کریم کو جامع شریعت مقرر کرنے کے ساتھ ہی یہ بھی فرمایا۔ کہ اس میں کوئی تبدل۔ تغیر اور تحریف نہیں ہو سکتی۔ جیسے فرمایا۔ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون۔ پھر خدا تعالیٰ نے محض لفظی حفاظت ہی نہیں فرمائی۔ بلکہ اس کی معنوی حفاظت کے لئے وقتاً فوقتاً مجددین کو پیدا کرتا رہتا ہے۔ اور یہ ایسا امتیاز ہے۔ جو دوسری کتابوں کو حاصل نہیں۔

(۵) قرآن کریم کی کوئی آیت۔ کوئی لفظ اور کوئی شوشہ منسوخ نہیں۔ جیسے فرمایا۔ واتل ما اوحی الیک من کتاب ربک لا مبدل لکلمٰتہ ولن تجد من دونہ ملتحداً (الکھف)

(۶) قرآن کریم اپنی تعلیمات۔ فصاحت و بلاغت اور اخبار غیبیہ میں بے مثل اور بے نظیر ہے۔ اس کی تعلیم ابدی صداقتوں پر مشتمل ہے۔ اور اس کی صداقتیں اٹل ہیں۔

(۷) قرآن کریم میں وہ تمام خزائن اور معارف موجود ہیں جن کی نسل انسانی کو کسی وقت ضرورت پڑ سکتی ہے لیکن اس کے لئے کسی ایسے غوطہ زن کی ضرورت ہے جو اس بحر ذخار میں غوطہ لگا کر موتی نکال لینے پر قادر ہو۔

(۸) قرآن کریم میں ایسی پیشگوئیاں پائی جاتی ہیں۔ جو ہر وقت اور ہر زمانہ میں ظاہر ہوتی رہتی ہیں۔ اور ان کا ظہور ہر وقت خدا تعالیٰ کی ہستی پر دلالت کرتا ہے۔

(۹) قرآن کریم نے جس تعلیم کو بطور قانون پیش کیا ہے وہ اس کے لئے بہترین نمونہ بھی پیش کرتا ہے۔ جیسے فرمایا۔ ولکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ یعنی اس نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اپنے کامل نمونہ کے طور پر پیش کیا ہے۔ لیکن پہلی کتابوں کی تعلیم کا کوئی عملی نمونہ موجود نہیں۔

(۱۰) قرآن کریم بحیثیت زندہ کتاب ہونے کے اپنے پھلوں کو کسی زمانہ کے ساتھ مختص نہیں کرتا۔ تورات اور دیگر کتب سماوی بیشک اپنے اپنے وقت کے لئے ہدایت دینے والی تھیں۔ مگر وہ زندہ کتابیں نہیں۔ اس کا ثبوت یہ ہے۔ کہ ان کا زندہ پھل موجود نہیں لیکن قرآن کریم پر عمل کرنے والوں پر خدا تعالیٰ اب بھی الہام نازل کرتا ہے۔ اور ان کی اپنے نشانات سے تائید کرتا ہے۔ آخر میں آپ نے فرمایا۔ اگر ہم قرآن کریم کو اپنا دستور العمل بنا لیں۔ تو یقیناً ہماری زمین بدل سکتی ہے ہمارا آسمان بدل سکتا ہے۔ اور ہماری تنزل کی حالت ترقی کے دور سے بدل سکتی ہے۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ اسلام کے تمام فرقے اس طرف متوجہ ہوں۔ تا آسمان کی برکتیں ہم پر نازل ہوں۔ اور اس کے نور کو ہم جذب کر سکیں۔

اس لیکچر کا اعلان ایک دن قبل بذریعہ اشتہار کر دیا گیا تھا۔ جلسہ میں علاوہ احمدی احباب کے بعض غیر احمدی بھی شریک ہوئے۔ جلسہ میں عورتوں کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔

سنہ ۱۸۹۱ء کی پیشگوئی کے پورا کرنے میں حصہ لینے والی فوج

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سنہ ۱۸۹۱ء میں ایک کشف دیکھا۔ جس میں بتایا گیا تھا۔ کہ آپ کو پانچہزار سپاہی دیا جائے گا۔ اور وہ رویا یہ ہے۔ "حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک شخص سے کہا۔ کہ مجھے ایک لاکھ فوج کی ضرورت ہے۔ اُس نے کہا کہ ایک لاکھ تو نہیں مگر پانچہزار سپاہی دیا جائے گا۔ تب آپ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا۔ گو پانچہزار تھوڑے ہیں۔ پر اگر خدا چاہے تو تھوڑے بہتوں پر فتح پا سکتے ہیں"۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ رویا تحریک جدید کے مجاہدین کے ذریعہ پورا ہو رہا ہے۔ کیونکہ ان کی تعداد دفتر اول میں ہمیشہ پانچہزار سے کچھ نہ کچھ اوپر رہی ہے۔ سنہ ۱۸۹۱ء کی اس پیشگوئی کے پورا کرنے میں حصہ لینے والو! اپنے حساب کا محاسبہ کر کے دیکھیں۔ کہ کیا آپ نے اس سال کا اپنا وعدہ سو فی صدی پورا کر کے اپنے فرض سے سبکدوشی حاصل کر لی ہے۔ اگر نہیں۔ تو آپ کو یہ معلوم ہی ہوگا۔ کہ سال رواں میں سے آٹھ ماہ کا لمبا عرصہ ختم ہو رہا ہے۔ لیکن آپ کا وعدہ ابھی سالم قابل ادا ہے۔ اس لئے آپ فوری توجہ فرمائیں۔ ذیل میں ایک فہرست اُن مجاہدین کی دی جا رہی ہے۔ جن کے وعدے ۲۹ رمضان المبارک تک پورے ہو چکے ہیں۔ یہ نام اس لئے شائع کئے جا رہے ہیں۔ کہ وہ احباب جنہوں نے ابھی تک اپنا وعدہ پورا نہیں کیا۔ وہ بھی اسی ماہ میں ادا کر کے اپنے ادا کرنے والے بھائیوں کے ساتھ مل جائیں۔ فہرست یہ ہے۔

۳۱ مئی تک وعدہ پورا کرنے والے مجاہدین

مولوی عبد العزیز صاحب دیہاتی مبلغ -/-/۴۰
شیخ جلال الدین صاحب دفتر ڈاک حضور -/۲۶
منشی کظیم الرحمٰن صاحب امور عامہ -/۸
اہلیہ صاحبہ " -/۸
عبد الحق صاحب شاکر دفتر وکیل المال -/۶۵
مظفر بیگم ہمشیرہ مرزا محمد یعقوب صاحب وقف -/۱۱
محمد شفیع صاحب سلیم دفتر وکیل الدیوان -/۲۷
عبد الحمید صاحب آصف " -/۴۱
مولوی عبد اللطیف صاحب بہاولپوری -/۱۵۶
چوہدری صلاح الدین صاحب واقف زندگی -/۳۵
صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔ اے
کالج۔ لاہور -/۸۰
چوہدری عزیز الدین صاحب سیالکوٹ -/۳۱
اہلیہ " " -/۱۱
میاں غلام محمد صاحب " -/۱۶
چوہدری محمد شریف صاحب " ۸/۷
ڈاکٹر سراج الدین صاحب " -/۱۱۱
خواجہ اللہ دتہ صاحب " -/۴۴
اہلیہ حکیم سید بشیر محمد صاحب " -/۲۳
شیخ محمد اکبر صاحب " -/۲۱
حاجی عبد العظیم صاحب " ۱۴/۶
ڈاکٹر مزمل حسین صاحب " -/۲۲۰
اہلیہ خواجہ اللہ دتہ صاحب " -/۶
سرفراز علی صاحب " ۳/۳۲
اہلیہ صاحبہ " -/۳۰
بابو عبد المنان صاحب بٹ " -/۵۰
ڈاکٹر ملک محمد الدین صاحب " -/۱۰۰
سکینہ بی بی صاحبہ " -/۶۵
مہر داد بیگم عمر الدین صاحب " -/۱۲/۱۲

سیدہ شوکت صاحبہ سیالکوٹ شہر -/۱۵
بابو محمد ابراہیم صاحب پسرور " -/۵۵
خادم علی صاحب کلاس والی -/۱۴
محمد عبد الحمید صاحب عبد الحکیم پور -/۱۴
فتح الدین صاحب گکھیالیاں -/۸/۷
فضل احمد صاحب دفتر تانگو ڈسکہ -/۳۶
اقبال بیگم صاحبہ " -/۷
شیخ عبد العزیز صاحب " ۴/۵
بچگان " " " -/۶
وصولی بی بی اہلیہ بشارت علی صاحب بہلولپور ۸/۲۲
میاں نور الدین صاحب چونڈہ -/۱۸
بشیر احمد صاحب مہاجر ڈگری گھمتاں -/۱۴/۹
بشیر احمد صاحب میکینکل انجینئرنگ کالج مغلپورہ -/۲۵
عبد المجید صاحب نیلا گنبد لاہور -/۱۱
شیخ غلام محمد صاحب نیلا گنبد -/۱۰۲
رحمت اللہ صاحب دہلی دروازہ لاہور -/۵۰
ماسٹر نذیر حسین صاحب معہ اہلیہ " ۳/۱۶
چوہدری عبد الستار صاحب مزنگ -/۶۰
شیخ عنایت اللہ صاحب " -/۴۰
خان رحمت اللہ صاحب " -/۹
مرزا غلام حسن صاحب امرتسری سلطان پورہ -/۵
ملک غلام رسول صاحب داتا گنج -/۳۵۰
عبد الجلیل خان صاحب " -/۸۰
خواجہ محمد الدین صاحب کرشن نگر -/۷
عبد الحمید صاحب اوجلوی ماڈل ٹاؤن -/۷
ملک احمد الدین صاحب لاہور چھاؤنی -/۴۰
عبد الرحمٰن صاحب سول لائن -/۴۵
عبد الواحد صاحب " ۴/۸
ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب لاہور -/۳۰۵
منشی عبد الحق صاحب کاتب -/۲۰
(باقی)

دفتر تیسیرنا القرآن

جو کہ حضرت پیر منظور محمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ موجد قاعدہ تیسیرنا القرآن نے قادیان اور پھر ربوہ میں قائم کیا تھا۔ وہ اب بھی اسی طرح قائم ہے۔ اور احباب کی ضروریات پورا کر رہا ہے

ہدیہ: قرآن مجید بطرز تیسیرنا القرآن مجلد -/۷ بے جلد ۸/۵ تجارتی نرخ ۵ یا اس سے زائد مجلد ۸/۶ بے جلد -/۵ قاعدہ تیسیرنا القرآن مکمل -/۱۰ آنے فی قاعدہ تجارتی نرخ پچاس یا اس سے زائد ۵ روپے فی سینکڑہ قاعدہ حصہ اول چار آنے پارہ عمّ چار آنے۔

الگ الگ پارے الٓمّ سے دس تک چار آنے فی پارہ

بذریعہ وی پی طلب فرمائیں

منیجر دفتر تیسیرنا القرآن۔ ربوہ ضلع جھنگ

نارتھ ویسٹرن ریلوے

نارتھ ویسٹرن ریلوے کے لئے اسسٹنٹ سرجنوں کی سولہ اسامیاں پُر کرنے کے لئے اُمیدواروں کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ (ان میں سے ایک اسامی اچھوت اُمیدوار کے لئے مخصوص ہے)

تنخواہ: ۲۳۰-۵۱ روپے ماہوار (عارضی ضرورت پڑنے پر تنخواہ میں آخری ردو بدل بھی ہو سکتا ہے)

تنخواہ کا سکیل ۲۳۰-۱۵-۳۸۰-E.B-۱۵-۵۰۰ روپیہ ہوگا۔ مہنگائی الاؤنس اور دیگر الاؤنس بھی جن کی قواعد کے تحت اجازت ہوگی۔ اس تنخواہ کے علاوہ دیئے جائیں گے۔

تعلیمی اسناد: اُمیدواروں کے پاس کسی ایسی یونیورسٹی کی ایم بی بی ایس ڈگری کا ہونا ضروری ہے۔ جو کسی مرکزی حکومت کے قانون کے تحت قائم کی گئی ہو۔ یا اُمیدوار کے پاس کوئی ایسی ڈگری ہو جو مملکت متحدہ (برطانیہ) میں قابل اندراج ہو۔ نیز درخواست کنندہ اُمیدواروں کا نام صوبائی میڈیکل رجسٹروں میں سے کسی ایک رجسٹر میں درج ہونا ضروری ہے۔

عمر: ۲۲ راگست سنہ ۱۹۵۰ء کو چالیس تک ہونی چاہیئے۔ (۱) اچھوت اُمیدواروں (۲) صوبہ سرحد شمال مغربی اور بلوچستان کے قبائلی علاقوں۔ سرحدی ریاستوں (امب، سوات دیر اور چترال)، بلوچ ریاستوں (قلات۔ لسبیلا۔ خاران اور مکران) اور پنجاب کے ضلع ڈیرہ غازیخان سے ملحق قبائلی علاقہ سے تعلق رکھنے والے اُمیدواروں کی صورت میں انتہائی حد عمر میں تین برس کی نرمی برتی جا سکتی ہے۔ ان علاقوں کے اُمیدواروں کو اپنے علاقہ کے پولٹیکل ایجنٹ یا متعلقہ ڈپٹی کمشنر کا ایسا سرٹیفکیٹ پیش کرنا ہوگا۔ جس میں ان کا مقام سکونت درج ہو۔

درخواستیں تعلیمی اسناد اور چال چلن کے سرٹیفکیٹوں کے مصدقہ نقول کے ہمراہ ڈپٹی جنرل منیجر (پرسونل)، نارتھ ویسٹرن ریلوے ہیڈکوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور کے نام ارسال کرنی چاہیئیں سرکاری ملازمین اور ان ریاستوں کے ملازمین جو پاکستان میں شامل ہو چکی ہیں باقاعدہ دفتری ذرائع سے درخواستیں دینی ہوں گی۔

جن اُمیدواروں کی درخواستیں منتخب کر لی جائیں گی۔ انہیں انٹرویو کے لئے طلب کیا جائے گا۔ دیگر تمام درخواستیں واپس کر دی جائیں گی۔ اور ان کے بارے میں کوئی خط و کتابت نہیں کی جائے گی۔

درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ ۲۲ راگست سنہ ۱۹۵۰ء ہے

ان اُمیدواروں کے علاوہ جو سرکاری ملازمت میں ہیں۔ دیگر تمام اُمیدواروں کو اپنی درخواستیں ایمپلائمنٹ ایکسچینج کے ذریعہ بھیجنی ہوں گی جنہیں حکومت پاکستان کے محکمہ بحالی و روزگار نے قائم کیا ہوگا۔

جنرل منیجر (پرسونل)

تمام جہان کیلئے آسمانی پیغام

منجانب حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ

انگریزی میں کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الٰہ دین سکندر آباد دکن

نارتھ ویسٹرن ریلوے
نوٹس

نارتھ ویسٹرن ریلوے ملازمین (جن میں ریٹائرڈ ملازمین بھی شامل ہیں) کے بیٹوں اور پوتوں کی درخواستیں پنجاب کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی (مغلپورہ انجینئرنگ کالج) لاہور کے 'B' کلاس امیدوار ٹیکنیکوں کے طور پر داخلے کے لئے مطلوب ہیں۔

آسامیاں ——— چالیس

وظیفہ:۔ ۵ سالہ مدت امیدواری کے دوران میں پہلے، دوسرے، تیسرے، چوتھے اور پانچویں سال کے لئے بالترتیب ۱۵ روپیہ۔ ۲۵۔ روپیہ ۳۵ روپیہ ۴۵ روپیہ اور ۵۵ روپیہ بطور گذارہ الاؤنس دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ مفت سکونت اور مفت خوراک بھی دی جائے گی۔

تعلیمی قابلیت:۔ امیدواروں کے لئے مندرجہ ذیل امتحانات میں سے کسی ایک امتحان کی کامیابی کی شرط ضروری ہے:۔ کسی ہندوستانی یونیورسٹی سے ریاضی اور سائنس (فزکس یا کیمسٹری) کے مضامین کے ساتھ فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن میں انٹرمیڈیٹ کا امتحان (۱) سینئر یا جونیئر کیمبرج سرٹیفکیٹ امتحان (۱۱) فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن میں میٹریکولیشن اینڈ سکول لیونگ سرٹیفکیٹ کا امتحان بشمول مضامین ریاضی و سائنس۔ ڈرائنگ لازمی نہیں۔ لیکن اسے ایک اضافی سند سمجھا جائے گا۔

(۱۷) انڈین فوج کا تعلیمی امتحان کا سپیشل سرٹیفکیٹ (۷) ایچیسن کالج لاہور کا ڈپلومے کا امتحان یا اس کے مساوی کوئی امتحان جسے ریلوے نظم و نسق تسلیم کرے۔

عمر:۔ ۲۶ اگست سنہ ۵۰ء کو سولہ اور انیس برس کے درمیان ہونی چاہیئے۔ (۱) اچھوت امیدواروں اور (۱۱) صوبہ سرحد شمال مغربی اور بلوچستان کے قبائلی علاقوں۔ سرحدی ریاستوں (امب سوات۔ دیر اور چترال)، بلوچ ریاستوں (قلات۔ لس بیلا خاران اور مکران) اور مغربی پنجاب کے ضلع ڈیرہ غازیخان سے ملحق قبائلی دستوں کے امیدواروں کی صورت میں عمر کی شرط میں تین برس کی نرمی برتی جا سکتی ہے۔ ان تمام علاقوں کے امیدواروں کو اپنے علاقہ کے پولیٹیکل ایجنٹ یا متعلقہ ڈپٹی کمشنر سے اس مطلب کا سرٹیفکیٹ پیش کرنا ہوگا۔ جس میں ان کے مقام سکونت کا ذکر کیا گیا ہے۔

درخواستوں کی ترسیل:۔ درخواستیں لازمی طور پر اسی فارم پر بھیجنی چاہئیں جو اس مطلب کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔ اور یہ فارم مذکورہ بالا کالج کے پراسپیکٹس کے آخر میں موجود ہے۔ یہ پراسپیکٹس پنجاب گورنمنٹ پریس لاہور کے بک ڈپو سے بحساب ایک روپیہ فی فارم (جس میں خرچ ڈاک بھی شامل ہے) مل سکے گا۔ یہ درخواستیں براہ راست جنرل منیجر (پرسونل) ہیڈ کوارٹرز آفس نارتھ ویسٹرن ریلوے ایمپریس روڈ لاہور کے پتہ پر ارسال کی جائیں۔

درخواست کے ہمراہ رشتہ داری (ریلوے ملازم کا بیٹا یا پوتا) کا قطعی ثبوت ہونا چاہیئے جن درخواستوں کے ہمراہ رشتہ داری کا ثبوت منسلک نہیں ہوگا۔ ان پر غور نہیں کیا جائے گا۔

درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ ——— جو امیدوار کو جنرل منیجر کی طرف سے طلب کیا جائے گا۔ انہیں لاہور میں مندرجہ ذیل مضامین کا تحریری امتحان دینا ہوگا۔

۱۔ انگلش کمپوزیشن } میٹریکولیشن
۲۔ میتھمیٹکس } سٹینڈرڈ

صرف انہی امیدواروں کا انٹرویو لیا جائے گا۔ جو تحریری امتحان میں کامیاب ثابت ہونگے

جنرل منیجر پرسونل

آپ کی قیمت اخبار ختم ہے

مہربانی فرما کر بواپسی ڈاک قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمادیں۔ وی پی کی انتظار نہ کریں اگر آپ نے قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر نہ ارسال فرمائی۔ تو قیمت ختم ہو جانے سے دس دن پہلے وی پی بھجوا دیا جائیگا۔ اور قیمت اخبار ختم ہو جانے کی تاریخ پر اخبار روک لیا جاوے گا۔ قیمت اخبار وصول ہو جانے پر اخبار جاری کیا جائیگا۔ تاکہ وی پی واپس آنے پر دفتر کو نقصان نہ ہو۔ یہ عملدرآمد اشد مجبوری کی وجہ سے اختیار کرنا پڑ گیا ہے۔

خریداری نمبر	نام	قیمت ختم ہونے کی تاریخ
۱۸۹۳۲	کرنل بشیر احمد صاحب	۱۱ اگست
۱۸۹۴۴	ملک دولت محمد صاحب	۱۱ ،،
۲۰۴۲۲	فاطمہ بی بی صاحبہ	۱۱ ،،
۲۱۵۷۷	میاں شمس الدین صاحب	۱۱ ،،
۲۱۸۷۲	ملک طہٰ احمد صاحب	۱۱ ،،
۲۱۸۷۳	شیخ قدرت اللہ صاحب	۱۱ ،،
۲۲۲۴۰	غلام نبی صاحب	۱۱ ،،
۲۳۰۳۱	حکیم قدیر احمد صاحب	۱۱ ،،
۲۹۵۵۴	جماعت احمدیہ حویلی	۱۲ ،،
۲۳۴۴۳	احمد سعید صاحب	۱۱ ،،
۲۱۸۴۹	ایس۔ اے حافظ صاحب	۱۳ ،،
۲۱۸۹۴	غلام رسول صاحب	۱۱ ،،
۲۳۴۴۶	محمود شفیق صاحب	،، ،،
۲۲۲۴۷	شبیر محمد صاحب	،، ،،
۱۹۲۳۵	فیض عالم صاحب	۱۴ ،،
۲۰۷۱۸	عبدالرشید صاحب	۱۱ ،،
۲۰۹۲۶	عمر احمد صاحب	۱۱ اگست
۲۱۱۲۷	حبیب الرحمٰن صاحب	۱۱ ،،
۲۱۲۵۷	نذیر احمد صاحب	۱۱ ،،
۲۳۱۰۰	نعمت اللہ صاحب	۱۱ ،،
۲۳۲۲۶	محمد صادق صاحب	۱۱ ،،
۲۳۲۳۸	خالد مسعود صاحب	۱۱ ،،
۱۲۶۶۴	بابو محمد عالم صاحب	۱۵ ،،
۲۷۶۰	میاں احمد دین صاحب	۱۱ ،،
۲۰۱۴	چوہدری فضل الٰہی صاحب	۱۱ ،،
۲۰۵۲۳	میاں برکت علی صاحب	۱۱ ،،
۲۱۷۴۵	میاں محمد شریف صاحب	۱۱ ،،
۱۸۰۸۱	عبدالغفار صاحب	۱۱ ،،
۹۱۷۸	ناصر علی صاحب	۱۲ ،،
۹۲۲۲	غلام رسول صاحب	۱۱ ،،
۲۱/۲۹	پاک کیمیکل	۱۱ ،،
۲۱۲۴۷	منیر احمد صاحب	۱۱ ،،
۳۱۸۷۵	چوہدری صاحب	،، ،،
۲۳۱۴۳	سلیم احمد صاحب	۱۱ ،،
۲۳۱۰۷	محمد شریف صاحب	۱۱ ،،
۲۳۲[illegible]		،، ،،
۱۰۲۹۴	مولوی غلام احمد صاحب	۱۸ ،،

خریداری نمبر	نام	قیمت ختم ہونے کی تاریخ
۲۰۳۹۳	ڈاکٹر امتیاز حسین صاحب	۱۸ اگست
۲۱۰۰۹	منظور احمد صاحب	۱۸ ،،
۲۱۵۹۸	احمد خان صاحب	،، ،،
۲۱۵۹۹	ہاگیدا	،، ،،
۲۳۳۱۴	خورشید احمد صاحب	،، ،،
۱۸۹۱۹	فضل الرحمٰن صاحب	۱۹ ،،
۲۱۱۳۱	عزیز الدین صاحب	،، ،،
۲۳۱۱۰	ماسٹر نور محمد صاحب	،، ،،
۲۳۱۳۶	شریف احمد صاحب	،، ،،
۱۰۸۷۵	محمد شریف صاحب	۲۰ ،،
۲۱۱۳۵	میاں عبدالعزیز صاحب	،، ،،
۲۱۳۲۶	ماسٹر برکت اللہ صاحب	،، ،،
۲۱۴۹۷	چوہدری غلام قادر صاحب	،، ،،
۲۱۱۷۹	اے رفیق صاحب	،، ،،
۲۱۸۸۹	چوہدری عطاء اللہ صاحب	،، ،،
۲۳۱۱۸	عبدالحمید خان صاحب	،، ،،

ٹنڈر برائے چاول مطلوب ہیں

چاول کی ۲۳۶ ،۵۴ اور ۳۷۵ بوریاں بالترتیب ضلع کے گوداموں واقع گجرات۔ پنڈدادنخان اور چکوال میں موجود ہیں۔ ٹنڈر جن میں مجوزہ نرخ اور وزن مطلوبہ و دیگر شرائط درج ہوں۔ ڈائرکٹر فوڈ پرچیز پنجاب لاہور کو ۷ اگست سنہ ۱۹۵۰ء یا اس سے قبل پہنچ جانے چاہیئں۔ کوئی ٹنڈر متذکرہ بالا تاریخ کو ۳ بجے سہ پہر کے بعد وصول نہیں کیا جائے گا۔ دو سو روپے کی زر پیشگی جو ناکام ٹنڈر دہندہ کو واپس کی جاسکے گی۔ ٹنڈر کے ہمراہ ڈائرکٹر فوڈ پرچیز پنجاب کے دفتر میں جمع کرانی ہوگی۔ کامیاب ٹنڈر دہندہ کو خریدے ہوئے ذخیرے ٹنڈر منظور ہونے کی تاریخ سے دو ہفتہ کے اندر اندر اٹھانے ہوں گے نیز انہیں ذخیرے کی بیس فی صدی قیمت پیشگی جمع کرانی ہوگی جسے غلہ کی آخری قسط اٹھاتے کے وقت وضع کیا جائے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اولادِ نرینہ حمل میں اسکے استعمال سے لڑکا پیدا ہوتا ہے قیمت بیس ۲۰ روپے۔ دواخانہ نورالدین جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی کی بین الاقوامی نمائش میں بھارت بھی شامل ہوگا

نئی دہلی ۲۷ جولائی۔ یکم ستمبر سے کراچی میں جو بین الاقوامی صنعتی میلہ شروع ہو رہا ہے۔ اس میں شریک ہونے والے ۳۰ ممالک میں ایک بھارت بھی ہے۔ یہ میلہ جو حکومت پاکستان کی زیر سرپرستی لگایا جا رہا ہے ایک مہینہ سے زیادہ تک رہے گا

یہ میلہ پچاس ایکڑ زمین پر پھیلا ہوا ہوگا۔ اس میں مختلف حکومتوں کے اسٹال ہوں گے اور مجلسی امور کاروباری اجتماعات۔ ضیافت اور تفریح کے لئے عین وسط میں ایک بین الاقوامی کلب بھی ہوگا معلوم ہوا ہے کہ میلہ میں نمائش کیلئے دنیا کے کسی حصہ سے آنے والے سامان نیز قومی اسٹالوں کے تعمیر کے سامان جو درآمد کئے جائیں گے ان پر کسٹم کا محصول نہیں لگایا جائے گا۔ اس کی بھی اجازت ہوگی کہ یہ سامان میلہ ختم ہونے کے بعد تین مہینہ تک برآمدی محصول کے بغیر واپس بھیجا جا سکے گا۔ (اسٹار)

امتناع شراب کے متعلق لنکا کی پالیسی

کولمبو ۲۷ جولائی۔ منشیات کے متعلق لنکا کی حکومت کی نئی پالیسی کو جو لنکا کے لئے امتناع شراب کی مخالف ہے۔ سرکاری پارلیمنٹری پارٹی نے بھی منظور کر دیا ہے۔ حکومت قانون کے ذریعہ عوام پر امتناع شراب نافذ کرنا نہیں چاہتی بلکہ اس کی خواہش ہے کہ رائے شماری کے وقت رائے عامہ خود شراب نوشی کے بند کئے جانے کا مطالبہ کرے۔ عورتیں اب تک حق رائے دہندگی سے محروم ہیں۔ مگر اب انہیں بھی اس کی اجازت مل گئی ہے (اسٹار)

ہومیوپیتھی رائے عامہ کا ہفتہ منائیں گے

حیدر آباد (سندھ) ۲۷ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ سندھ ہومیوپیتھک میڈیکل ایسوسی ایشن نے یکم اگست سے سارے سندھ میں "رائے عامہ کا ہفتہ" منانے کا فیصلہ کیا ہے۔

ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر محمد اسمٰعیل ذاہی نے سارے صوبہ کے ہومیوپیتھ ڈاکٹروں سے اپیل کی ہے کہ مسٹر نور محمد کے ہومیوپیتھی کے متعلق مسودہ قانون کی حمایت میں عوام کے دستخط حاصل کریں۔ یاد ہوگا کہ مسودہ قانون گذشتہ اجلاس میں پاکستان پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا تھا اور رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے مشتہر کرا دیا گیا تھا۔ رائے قبول کرنے کی آخری تاریخ ۳۰ اگست ہے (اسٹار)

کوریا کے لئے رضا کار

آکلینڈ ۲۷ جولائی۔ کوریا کیلئے اقوام متحدہ کی افواج کی پیش کش کے متعلق نیوزی لینڈ کے اعلان کے پانچ منٹ کے اندر پہلے رضا کار نے اندراج کی درخواست دیدی ہے۔ ۲ ماہ سے ملک میں بھرتی کے دفاتر کھل جائیں گے۔ سڈنی میں توقع ہے کہ آسٹریلوی فوجوں کے رضا کار جاپان میں قابض فوج اور آسٹریلوی دستوں سے حاصل کئے جائیں گے۔ (اسٹار)

مالٹا میں بحری تخریبی کارروائی کی تحقیقات

مالٹا ۲۷ جولائی۔ یہاں برطانوی بحری بیڑہ کے ایک جہاز میں جس کی مرمت ہو رہی تھی تخریبی کارروائی کے شبہ کی حکام تحقیقات کر رہے ہیں۔ آب دوز کشتی "ٹیبرڈ" کا برقی تار کٹا ہوا پایا گیا۔

ایک افسر نے بتایا کہ اس کی کوئی شہادت نہیں ہے کہ یہ کام گودی میں کام کرنے والے مزدوروں سے ہوا ہے۔ شبہ ہے کہ "غیر معین افراد" اس حرکت کے ذمہ دار ہیں۔

تباہ کن جہاز "چیلٹ" بھی خراب انجنوں کے ساتھ برطانیہ جا رہا ہے۔ اس خرابی کی وجہ بھی زیر تحقیقات ہے۔ بحریہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ دوسری آب دوز "ٹریڈو" میں تخریب کی اطلاع محض افواہ ہے۔ (اسٹار)

ایرسیلون کو کارپوریشن بنایا جائے گا

کولمبو ۲۷ جولائی۔ لنکا کی سرکاری ہوائی جہاز کی کمپنی ایرسیلون کو کارپوریشن کی شکل دی جانے والی ہے اور اس مقصد کے لئے عنقریب پارلیمنٹ میں ضروری مسودہ قانون پیش کیا جانے والا ہے۔ ایرسیلون کا موجودہ سرمایہ اور اثاثہ کارپوریشن کی ملک قرار دیا جائے گا اور اسے ڈائریکٹران کے ایک بورڈ کے حوالہ کر دیا جائے گا۔ ایک ڈائریکٹر حکومت کا نمائندہ ہوگا اور باقی دو حکومت کے نامزد کردہ ارکان ہوں گے۔ ایکا ون فی صدی حصص کی مالک لنکا کی حکومت ہوگی۔ (اسٹار)

کناڈا کے کوریا فوج روانہ کرنے کا امکان

ٹورنٹو ۲۷ جولائی۔ ممکن ہے کناڈا کوریا کو فوج روانہ کرے لیکن یہاں کے فوجی حلقوں کا خیال ہے کہ عالمی امن کو اصل خطرہ یورپ سے ہی پیدا ہوگا اور اس لئے کناڈا اپنی اس روایت کو برقرار رکھنا چاہتا ہے کہ ہنگامی صورت میں برطانیہ کو سب سے پہلے مدد روانہ کرے۔ (اسٹار)

شمالی کوریا میں ۱۵ سے ۲۵ سال کی عمر کے نوجوانوں کی جبری بھرتی

ٹوکیو ۲۷ جولائی۔ کم از کم ۱۸۰۰۰۰ اشتراکی فوجیں امریکی خط دفاع کی طرف بڑھ رہی ہیں اور شمال کے حملہ آور اپنی پیدل فوجوں کی طاقت، بھرتی اور فوری تربیت کے ذریعہ برقرار رکھ رہے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ۱۵ سے ۲۵ سال کی عمر کے تمام آدمیوں کی بھرتی کر کے صرف دو تین دن کی تربیت کے بعد انہیں محاذ پر روانہ کر دیا جاتا ہے۔ اب تک جتنے قیدی ہاتھ آئے ہیں سب کی جبری بھرتی کر دی گئی تھی۔

ایک امریکی افسر نے بتایا کہ پناہ گزین کے طور پر لڑکیوں اور بوڑھی عورتوں کو امریکی فوجوں کے درمیان سے روانہ کیا گیا ہے تاکہ اشتراکی توپوں کو وہ نشانہ کی صحیح سمت بتا سکیں۔

امریکنوں نے اوپر سے اشتہار گرائے ہیں۔ جن میں شمالی کوریا والوں سے کہا گیا ہے کہ ان کے لیڈر ان فتوحات کی "بہت بڑی قیمت" ادا کر رہے ہیں۔ اشتہار میں یہ بھی کہا گیا۔ کہ "اقوام متحدہ کی فوجیں اس طرح بے وقوفی سے ضائع نہیں کی جا رہی ہیں۔ بلکہ انہیں مزید کمک آنے کے وقت تک کے لئے محفوظ رکھا گیا ہے۔ جلد ہی ہماری فوجیں شمال کی طرف بڑھیں گی اور اس وقت شمالی کوریا کے کمانڈر ان سپاہیوں کے لئے چیخیں گے۔ جن کی جان وہ اس وقت اس بے دردی سے لے رہے ہیں۔" (اسٹار)

جاپان ضروری خام اشیاء کا ذخیرہ تیار کر رہا ہے

ٹوکیو ۲۷ جولائی۔ جاپان ۱۰۰۰۰۰۰۰ ڈالر تک ضروری خام اشیاء کا ذخیرہ جلد جمع کر لینا چاہتا ہے۔ اقتصادی استحکام بورڈ عجلت ایسا پروگرام تیار کر رہا ہے۔ جس سے عالمگیر تجارتی تعطل کا مقابلہ کیا جا سکے اگر کوریا کی جنگ کی وجہ سے ایسی صورت حال پیدا ہو گئی۔

جن برآمدی اشیاء کو اولیت حاصل ہوگی وہ چاول، گندم۔ سویابین۔ شکر۔ تیل۔ چربی پوٹاشیم۔ پٹرول۔ نکل۔ اسبسٹوس۔ لوہا۔ نمک کوئلہ۔ مینگنیز اور کپاس ہیں۔ اس کے بعد خام اون خام ربڑ۔ کھال اور چمڑا اور دیاعت کے سامان ہوں گے۔ (اسٹار)

شام میں اشتراکی مظاہرے

قاہرہ ۲۷ جولائی۔ کل شام کے صوبہ جزیرہ میں واقع کمشلے میں اشتراکیوں نے مظاہرہ کیا تو فوجیں طلب کر لی گئیں۔ پولیس نے مداخلت کی اور لاٹھی اور پتھر سے دونوں طرف لڑائی ہوتی رہی۔ یہاں تک کہ فوج نے امن بحال کیا۔

دمشق کی اطلاع مظہر ہے کہ اکثر مظاہرین زخمی ہوئے اور متعدد گرفتاریاں ہوئیں۔ حلب میں بھی شمالی کوریا کی حمایت میں مظاہرے ہوئے اور پولیس نے متعدد گرفتاریاں کیں۔ (اسٹار)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر)

لنکا میں وزارتی بحران؟

کولمبو ۲۷ جولائی۔ حزب مخالف کے لیڈر ڈاکٹر این۔ایم پریرا نے ایک تقریر کے دوران میں لنکا کے عوام کو "ایک شدید وزارتی بحران" کے متعلق متنبہ کیا ہے۔

ڈاکٹر پریرا نے کہا کہ کابینہ کے بعض وزراء کے درمیان شدید اختلاف تھا اور یونائیٹڈ نیشنل پارٹی (سرکاری پارٹی) عام انتخابات میں اسلئے عجلت کر رہی تھی کہ اسے اندیشہ تھا کہ اگر حکومت کے معاملات یونہی بگڑتے رہے تو وہ زیادہ عرصہ تک برسر اقتدار نہ رہ سکیں گی

ڈاکٹر پریرا کا یہ خیال ان افواہوں سے بھی مطابقت کرتا ہے جو لنکا کے سیاسی حلقوں میں گشت کر رہی ہیں کہ بعض بنیادی مسائل پر اختلاف کی وجہ سے ایک یا دو وزیر مستعفی ہونے کی دھمکی دے رہے ہیں۔ (اسٹار)

عراق کے ریجنٹ ہسپانیہ جائینگے

بغداد ۲۷ جولائی۔ عراق کے امیر عبد اللہ نے جنرل فرینکو کی دعوت منظور کر لی ہے کہ اکتوبر میں وہ ہسپانیہ آئیں (اسٹار)

پاکستانی تجارتی مشن اسکندریہ میں

اسکندریہ ۲۷ جولائی۔ پاکستانی تجارتی مشن کل یہاں پہنچ گیا اور مصری حکام سے اس نے گفت و شنید شروع کر دی توقع ہے کہ مذاکرات کچھ دن جاری رہیں گے۔ مشن کے لیڈر مسٹر رحیم نے کہا کہ پاکستان مصر کو پٹ سن۔ چاء خشک میوے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مہیا کرنا چاہتا ہے (اسٹار)

اردن میں پناہ گزینوں کیلئے زمین کی تقسیم

عمان ۲۷ جولائی۔ اردن کی حکومت اس پر راضی ہو گئی ہے۔ کہ اقوام متحدہ کی پناہ گزینوں کی امدادی ایجنسی کی مدد سے کچھ سرکاری زمین پناہ گزینوں میں تقسیم کی جائے۔ (اسٹار)